محمد اسامہ اعجاز

السلام علیکم! کیا فرماتیں ھیں۔ مفتیان کرام

محترم جناب [illegible] بنوری ٹاؤن

۲۱۳۲۹

مورخہ: ۱۹ نومبر ۲۰۲۰ء

دار الافتاء
جامعة العلوم الاسلامية

سوال

مفتی صاحب۔ زید حنفی المسلک ہے اور بحرین میں ایک شافعی المسلک مسجد میں اسے مؤذن کی ڈیوٹی مل رہی ہے اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ شوافع اقامت میں کلمات ایک ایک مرتبہ کہتے ہیں اور دوسری بات یہ ہے کہ وہ حضرات آندھی طوفان کے وقت جمع بین الصلوتین پڑھتے ہیں لیکن یہ کبھی کبھار پڑھتے ہیں۔

مفتی صاحب۔ رہنمائی فرمائیں کہ شریعت مطہرہ میں زید کیلئے ایسی مسجد میں مؤذن کی ڈیوٹی کرنے کی گنجائش ہے یا نہیں؟

تحقیقی جواب دیکر مشکور فرمائیں۔

مستفتی: حافظ دلاور (کوہاٹی) 0334-8251826 ای میل - dilawerkhan.afridi@gmail.com

بقلم۔ محمد شیراز حقانی

سکنہ: راز گیر بانڈہ ڈاکخانہ بلی ٹنگ ضلع کوھاٹ

محمد اسامہ اعجاز

فتوی نمبر:21214

الجواب باسمہ تعالی

حنفی شخص کا شافعی مسلک کی مسجد میں مؤذنی کرنا درست ہے، البتہ مؤذنی کی وجہ سے حنفی مسلک چھوڑنا درست نہیں شافعی امام اگر آندھی طوفان کی وجہ سے جمع بین الصلوتین کرے تو حنفی شخص کے لیے اس کی اقتداء کرنا جائز نہیں، اسی طرح اگر امام خون کو ناقض وضو نہ سمجھتا ہو تو حنفی کی نماز اس کے پیچھے درست نہ ہو گی۔

درمختار میں ہے:

وأن الرجوع عن التقليد بعد العمل باطل اتفاقا، وهو المختار في المذهب

مقدمہ رد المحتار مطلب فی حکم التقلید والرجوع عنہ (ج:1، ص75، ط سعید)

درمختار میں ہے:

وأن الحكم الملفق باطل بالإجماع

مقدمہ رد المحتار مطلب فی حکم التقلید والرجوع عنہ (ج:1، ص75، ط سعید)

دار الافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ علامہ بنوری ٹاؤن کراتشی پاکستان

فقط واللہ اعلم

کتبہ

محمد اسامہ اعجاز

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

جامعۃ العلوم الاسلامیۃ

علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی

27 محرم الحرام 1443ھ 5 ستمبر 2021ء

الجواب صحیح

محمد شفیق عارف

الجواب صحیح

ابوبکر سعید الرحمن

١